سوال

(212)مروّجہ معاشرتی رسموں کی شرعی حیثیت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا شریعت میں گیارہویں اور رسم چالیسواں یا اس قسم کی دوسری رسموں کا ذکر آیا ہے ؟ اگر نہیں تو یہ ہمارے اسلامی نظام کا حصہ کیسے ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ رسمیں بدعت ہیں، ان سے بچنا انتہائی ضروری ہے۔ صحیح حدیث میں ہے :

’مَنۡ اَحۡدَثَ فِیۡ اَمۡرِنَا ہٰذَا مَا لَیۡسَ مِنۡہُ فَھُوَرَدٌّ‘ (صحیح البخاری ،بَابُ إِذَا اصۡطَلَحُوا عَلٰی صُلۡحِ جَوۡرٍ فَالصُّلۡحُ مَرۡدُودٌ، رقم :٢٦٩٧)

’’یعنی جو دین میں اضافہ کرے وہ مردود ہے۔‘‘

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد :3،کتاب الجنائز :صفحہ :222

محدث فتویٰ